قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ (آل عمران 74)

روزنامہ

الفضل لندن

مدیر ابو سعید

Online Edition

جمعۃ المبارک 24 دسمبر 2021ء | 19 جمادی الاول 1443 ہجری قمری | 24 فتح 1400 ہجری شمسی | جلد:3 | شمارہ:306

ارشاد باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوا اللّٰہَ ذِکۡرًا کَثِیۡرًا ﴿۴۲﴾ وَّ سَبِّحُوۡہُ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا ﴿۴۳﴾

(الاحزاب: 42-43)

ترجمہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ذکر کثرت کے ساتھ کیا کرو اور اس کی تسبیح صبح بھی کرو اور شام کو بھی۔

فرمان خلیفہ وقت

پس ان دنوں میں جو جلسے کے دن ہیں جہاں نمازوں اور دعاؤں کی طرف ہمیں توجہ رکھنی چاہیے وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر خالص ہوکر درود بھیجتے رہیں تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے ہماری حالتوں کو بدلے اور ہمیں اپنا خالص بندہ بنا لے اپنی زبانیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(خطبات مسرور جلد ششم صفحہ 340)

’’حضرت مسیح موعودؑ کے یہ الفاظ کہ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے، صرف الفاظ ہی نہیں بلکہ آج یہ الفاظ ہر نیا دن طلوع ہونے کے ساتھ حضرت مسیح موعودؑ کے حق میں خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے دکھا رہے ہیں۔ لوگ حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کی دلیل مانگتے ہیں۔ اگر آنکھیں بند نہ ہوں، اگر دل و دماغ پر پردے نہ پڑے ہوں تو آپ علیہ السلام کی صداقت کے لیے یہ جلسوں کے انعقاد جو دنیا کے کونے کونے میں ہو رہے ہیں بہت بڑی دلیل ہے کہ وہ جلسہ جو صرف 123 سال پہلے قادیان کی ایک چھوٹی سی بستی میں منعقد ہوا تھا آج دنیا کے تمام براعظموں میں منعقد ہو رہا ہے۔‘‘

(از خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع جلسہ سالانہ آسٹریلیا 2013ء)

اس شمارہ میں

- سجے دربار جلسے کا (منظوم)
- مختصر تاریخ جلسہ ہائے سالانہ جماعت احمدیہ آسٹریلیا
- جلسہ سالانہ دعاؤں کا خزانہ
- اجتماع مجلس انصار اللہ ڈوگو ریجن

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جنت کے باغ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے لوگو! جنت کے باغوں میں چرنے کی کوشش کرو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! جنت کے باغ سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ’’ذکر کی مجالس جنت کے باغ ہیں‘‘ آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ صبح اور شام کے وقت خصوصاً اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو۔

(قشیریہ باب الذکر صفحہ 111)

حضرت سلطان القلمؑ کے رشحات قلم

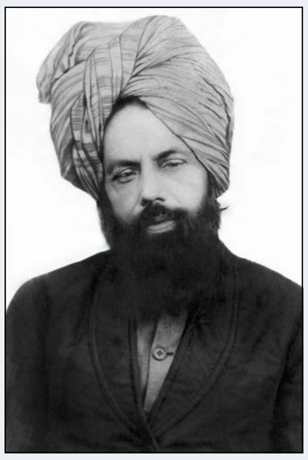

اس جلسہ میں ایسے دقایق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لیے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔

(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 376)

انسان کا سینہ مہبط الانوار ہے اور اسی وجہ سے وہ بیت اللہ کہلاتا ہے بڑا کام یہی ہے کہ اس میں جو بت ہیں وہ توڑے جائیں اور اللہ ہی اللہ رہ جائے حدیث میں آیا ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا اَللّٰہُ اَللّٰہُ فِی اَصۡحَابِی میرے صحابہ کے دلوں میں اللہ ہی اللہ ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 121 ایڈیشن 1988ء)

دربارِ خلافت

بغیر کسی جائز عذر کے جلسے سے غیر حاضر نہیں رہنا چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

انگلستان کے احمدیوں کو، بہت سارے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں شامل ہو چکے ہیں حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی خواہش تو تھی کہ ہر کوئی شامل ہو، تو خاص طور پر ذوق شوق سے جلسے میں شامل ہونا چاہئے۔ جو ابھی تک نہیں آئے وہ بھی کوشش کریں کہ کم از کم کل صبح جلسے کا سیشن شروع ہونے سے پہلے پہلے آ جائیں کیونکہ بغیر کسی جائز عذر کے جلسے سے غیر حاضر نہیں رہنا چاہئے۔بعض دفعہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ صرف دو دن یا آخری دن ہی آ جاتے ہیں۔ ان کو کوئی مجبوری نہیں ہوتی کیونکہ ہفتہ اتوار تقریباً ہر ایک کا فارغ ہوتا ہے۔ اور مقصد یہ ہوتا ہے کہ جائیں گے آخری دن کچھ ملاقاتیں ہو جائیں گی کچھ لوگوں سے مل لیں گے۔ ٹھیک ہے آپ نے ایک مقصد تو پورا کر لیا لیکن صرف یہی مقصد ہی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی محبت پیدا کرنا سب سے بڑا مقصد ہے۔

یہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ تقاریر کو باقاعدہ سنا کریں جس حد تک ممکن ہو سننا چاہئے اور اس میں ڈیوٹی والے کارکنان بھی، اگر ان کی اس وقت ڈیوٹی نہیں ہے ان کو تقاریر سننے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

ان ایام میں پورے التزام سے نمازوں کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دیں۔لنگر خانے یا جہاں جہاں بھی ڈیوٹیاں ہیں وہاں بھی کارکنان کی باقاعدہ نمازوں کی ادائیگی کا انتظام ہونا چاہئے۔ اور ان کے افسران کی ذمہ داری ہے کہ اس بات کا خیال رکھیں۔ نمازوں کے دوران جو آپ مارکی کے اندر نمازیں پڑھنے کے لئے آتے ہیں تو نماز شروع ہونے سے پہلے ہی آ کے بیٹھ جایا کریں۔ کیونکہ یہاں لکڑی کے فرش ہیں گو اس کے اوپر پتلا سا قالین تو بچھا ہوا ہے لیکن چلنے سے اس قدر آواز اور شور آتا ہے کہ جب نماز شروع ہو جائے تو پھر نماز خراب ہو رہی ہوتی ہے۔ دوسروں تک جو نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں آواز ہی نہیں پہنچتی۔کل بھی مغرب کی نماز کے وقت شور کا تسلسل تھا جو دوسری رکعت تک رہا۔ اس لئے نماز میں پہلے آ کر بیٹھا کریں۔

• بعض لوگوں کو موبائل فون بڑے اہم ہوتے ہیں (اس وقت بھی شاید کسی کا فون بج رہا ہے) اگر اتنے اہم فون آنے کا خیال ہو تو پھر وہ فون رکھیں جو اچھی قسم ہیں جن کی آواز کم کی جا سکتی ہے۔ جیب میں رکھیں اس کی وائبریشن (Vibration) سے آپ کو احساس ہو جائے کہ فون آیا ہے اور باہر جا کر سن لیں۔ کم از کم لوگوں کو نمازوں کے دوران جلسوں کے دوران اور تقریر وں کے دوران ڈسٹرب نہ کیا کریں۔

•جلسے کے دوران بازار بند رہنے چاہئیں اور آنے والے مہمان بھی سن لیں اور یہاں رہنے والے بھی سن لیں، ڈیوٹیاں دینے والے بھی سن لیں۔ پہلے کہا جاتا تھا کہ اگر مجبوری ہو تو چند ضرورت کی چیزیں مہیا ہو سکتی ہیں وہ دکانیں کھلی رہیں گی اور انتظامیہ جائزہ لیتی تھی کہ کون کون سی دکانیں کھلی رہیں یا نہ کھلی رہیں۔ لیکن کل بازار کا خود میں نے جو جائزہ لیا ہے اس کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ کوئی دکان کھولنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ جلسے کے دوران تمام دکانیں بند رہیں گی اور دکاندار جنہوں نے سٹال لگائے ہوئے ہیں وہ سب جلسہ کی کارروائی سنیں اور کوئی گاہک بھی ادھر نہیں جائے گا کسی قسم کی خرید و فروخت نہیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ اگر ایمرجینسی میں کسی چیز کی ضرورت ہو تو جو نظام ہے جلسہ سالانہ کا اس کے تحت وہ چیزیں مہیا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے کسی قسم کی دکانیں کھولنے کی ضرورت نہیں۔

•فضول گفتگو سے اجتناب کریں۔ آپس کی گفتگو میں دھیما پن اور وقار قائم رکھیں۔سخت گفتگو، تلخ گفتگو سے پرہیز کرنا چاہئے۔ کیونکہ محبت اور بھائی چارے کی فضا بھی اسی طرح پیدا ہو گی۔ بات چیت میں بھی ایک دوسرے کا خیال رکھیں۔

•بعض دفعہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر نوجوانوں میں تُو تُو مَیں مَیں شروع ہو جاتی ہے۔ اس سے اجتناب کرنا چاہئے پرہیز کرنا چاہئے، بچنا چاہئے۔

•ٹولیوں میں بعض دفعہ بیٹھے ہوتے ہیں اور قہقہے لگا رہے ہوتے ہیں، باتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ بھی اچھی عادت نہیں ہے۔بعض دفعہ بہت سے غیر ملکی بھی یہاں آئے ہوئے ہیں ان لوگوں کی مختلف زبانیں ہیں۔ زبانیں نہیں سمجھتے جب آپ بات کر رہے ہوں اور کوئی قریب سے گزرنے والا بعض دفعہ یہ سمجھ لیتا ہے کہ شاید میرے پہ کوئی تبصرہ ہو رہا ہے یا مجھ پر ہنسا جا رہا ہے۔تو ماحول کو خوشگوار رکھنے کے لئے ان چیزوں سے بھی بچنا چاہئے۔

•اسلام آباد کے ماحول میں بھی جو اسلام آباد میں سڑکیں آتی ہیں وہ بہت چھوٹی سڑکیں ہیں۔ یہاں بھی شور شرابے یا ہارن وغیرہ یا ہر قسم کی ایسی حرکت سے پرہیز کرنا چاہئے کیونکہ یہاں کے لوگوں کو بعض دفعہ اعتراض پیدا ہوتا ہے۔ کل بھی کسی نے مجھے بتایا کہ یہاں اخبار میں خبر تھی کہ لوگوں کو اعتراض پیدا ہو رہا ہے کہ شور ہوتا ہے اس بقیہ صفحہ 8 پر

سجے دربار جلسے کا

چلو آؤ نظارا پھر کریں اک بار جلسے کا
سمیٹیں برکتیں اِس کی، کریں دیدار جلسے کا

زہے قسمت پلٹ آیا وصالِ یار کا موسم
طبیعت کو قرار آئے، سجے دربار جلسے کا

ہر اک دل کی یہ خواہش ہے ہمیں قربت ملے اُس کی
حقیقت میں تو مرکز ہے ہمارا یار جلسے کا

بدلتے ہم نے دیکھے ہیں کئی انداز جلسے کے
مگر اخلاص و الفت میں وہی معیار جلسے کا

محبت ہی محبت ہے، نہیں نفرت کسی سے بھی
اِسی پر منحصر اپنا یہ کاروبار جلسے کا

اِسی کے دم سے ہم سب نے ہمیشہ تازگی پائی
ہماری زندگی میں ہے بڑا کردار جلسے کا

وہی دستِ دعا میں ہر گھڑی موجود رہتا ہے
کیا تھا جس نے خود آغاز اور پرچار جلسے کا

ترستے ہیں ترے بندے جہاں جلسے کی رونق کو
خدایا راستہ کر دے وہاں ہموار جلسے کا

نجیب احمد فہیم

ملک عمران احمد۔ نیشنل جنرل سیکرٹری جماعت آسٹریلیا

مختصر تاریخ جلسہ ہائے سالانہ جماعت احمدیہ آسٹریلیا

(قسط اول)

''حضرت مسیح موعودؑ کے یہ الفاظ کہ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے، صرف الفاظ ہی نہیں بلکہ آج یہ الفاظ ہر نیا دن طلوع ہونے کے ساتھ حضرت مسیح موعودؑ کے حق میں خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے دکھا رہے ہیں۔ لوگ حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کی دلیل مانگتے ہیں۔ اگر آنکھیں بند نہ ہوں، اگر دل و دماغ پر پردے نہ پڑے ہوں تو آپ علیہ السلام کی صداقت کے لیے یہ جلسوں کے انعقاد جو دنیا کے کونے کونے میں ہو رہے ہیں بہت بڑی دلیل ہے کہ وہ جلسہ جو صرف 123 سال پہلے قادیان کی ایک چھوٹی سی بستی میں منعقد ہوا تھا آج دنیا کے تمام براعظموں میں منعقد ہو رہا ہے۔''

(از خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع جلسہ سالانہ آسٹریلیا 2013ء)

آسٹریلیا میں احمدیت

آسٹریلیا کا شمار ان خوش قسمت ممالک میں ہوتا ہے جن میں احمدیت کا پیغام حضرت مسیح موعودؑ کی حیات مبارک کے دور میں پہنچ گیا تھا۔ حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحبؓ وہ خوش نصیب بزرگ اور تاریخی شخصیت ہیں جن کو آسٹریلیا میں رہتے ہوئے سب سے پہلے حضرت مسیح موعودؑ کی آواز پر لبیک کہنے اور آپؑ کے پیغام کو قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضرت صوفی صاحبؓ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ آپؓ بیرون ہندوستان نظام وصیت میں شامل ہونے والے اوّلین موصی تھے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ 20دسمبر 1905ء کو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی طرف سے رسالہ الوصیت کی اشاعت ہوئی تھی اور حضرت صوفی صاحبؓ نے تین ماہ سے بھی کم عرصہ کے بعد یعنی 13مارچ 1906ء کو وصیت کر کے اس الٰہی نظام میں شمولیت کی توفیق و سعادت پائی۔ آپ دور دراز ملک میں رہتے ہوئے بفضلہ تعالیٰ مالی تحریکات میں حتی الوسع شامل ہوتے رہتے تھے۔ اور اپنے چندے قادیان بھجوایا کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی طرف سے مسجد فضل لندن کے لئے مالی تحریک پیش کی گئی تو آپ نے اس کار خیر کے لئے 5پونڈ کا وعدہ کیا اور دو پونڈ اپنی طرف سے اور ایک پونڈ اپنے بچوں کی طرف سے پہلی قسط کے طور پر قادیان بھجوایا۔ اس وقت آپ کو حکومت کی طرف سے صرف چار پونڈ ماہوار الاؤنس ملا کرتا تھا۔ حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحبؓ کے علاوہ آسٹریلیا کے ابتدائی صحابہ میں مکرم علی بہادر خان صاحب (بیعت 1897ء انڈیا، بعد ازاں برسبن، آسٹریلیا ہجرت کی)، مکرم ملک محمد بخش صاحب (دستی بیعت جنوری 1904ء)، چارلس فرانسس سیو رائیٹ (مکرم محمد عبد الحق صاحب، ملاقات حضرت مسیح موعودؑ اکتوبر 1903ء، بیعت جنوری 1906ء، بعد ازاں امریکہ ہجرت کر گئے اور وہیں وفات پائی)، پروفیسر کلیمنٹ ریگ صاحب (ملاقات حضرت مسیح موعودؑ مئی 1908ء، بعد ازاں نیوزی لینڈ ہجرت کر گئے اور وہیں وفات پائی) وغیرہ شامل ہیں۔

آسٹریلیا میں قائم جماعت احمدیہ کی کیفیت

حضرت صوفی صاحبؓ کے ذریعہ آسٹریلیا میں جو جماعت احمدیہ قائم ہوئی، وہ 1925ء تک 15نفوس پر مشتمل تھی۔ ان میں سے مکرم علی بہادر خان صاحب (برسبن)، مکرم محمد عالم قندھاری صاحب (ایڈیلیڈ)، مکرم ملک محمد بخش صاحب، مکرم عبد اللہ خاں صاحب، مکرم دولت خان صاحب اور مکرم شیر محمد صاحب (پرتھ) کے اسماء لٹریچر میں ملتے ہیں۔ ایک دور دراز ملک میں رہنے کے باوجود یہ احمدی خدا کے فضل سے سلسلہ احمدیہ سے سچا اخلاص رکھنے والے، حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی تعلیمات پر عمل پیرا اور سلسلہ کی طرف سے جاری ہونے والی مالی تحریکات پر بھی لبیک کہنے والے تھے۔ سیدنا حضرت المصلح موعودؓ نے جب 10فروری 1925ء کو ایک لاکھ روپے چندہ خاص کی تحریک فرمائی تو جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے ان احباب نے بھی اس مبارک تحریک میں حصہ لیا اور 11پونڈ 10شیلنگ کی رقم مرکز کو ارسال کی۔

آسٹریلیا میں جماعت کا پہلا جلسہ

حضرت صوفی صاحب تبلیغ کے ساتھ ساتھ احباب جماعت کی تربیت کی طرف بھی نظر رکھتے تھے۔ اور تربیت کی غرض سے مختلف پروگرام ترتیب دیتے اور اجلاسات کا اہتمام کرتے تھے۔ تربیتی مقاصد کے پیش نظر آپ نے 28دسمبر 1928ء کو جماعت کا وہاں ایک خاص جلسہ منعقد کیا جس میں احباب جماعت کے علاوہ دوسرے مسلمان بھی شامل ہوئے۔ مؤرخ احمدیت مکرم دوست محمد شاہد صاحب، تاریخ احمدیت جلد 5 میں اس جلسہ کا حال یوں بیان کرتے ہیں:

''آسٹریلیا میں 28دسمبر 1928ء کو جماعت کا پہلا جلسہ منعقد ہوا جس میں احمدیوں کے علاوہ دوسرے مسلمان بھی شامل ہوئے۔ صوفی محمد حسن موسیٰ خان صاحب آنریری مبلغ نے حضرت مسیح موعودؑ کے دعاوی اور سلسلہ کے حالات سنائے جس کا خدا کے فضل سے اچھا اثر ہوا۔ یہ جلسہ احمدیت کے لیے آسٹریلیا میں آئندہ جلسوں کے سنگِ بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے۔''

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا باقاعدہ قیام اور تنظیم نو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے اپنی خلافت کے آغاز میں ہی جن ممالک میں احمدیت کے باقاعدہ قیام کی خواہش کا اظہار فرمایا ان میں آسٹریلیا بھی شامل ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے خود ہی اس کے سامان پیدا فرما دیے اور اس کا آغاز مکرم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب (سابق پرنسپل

الفضل قادیان
ایڈیٹر غلام نبی
آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ
مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کے لئے احمدی مبلغ کی مساعی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آسٹریلیا میں جماعت آسٹریلیا کے پہلے جلسہ کے بارے میں الفضل میں شائع ہونے والی خبر (الفضل 25 جنوری 1929ء)

ڈینٹل کالج لاہور و سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور) کی آسٹریلیا تشریف آوری سے ہوا۔ آپ 23 فروری 1968ء کو سڈنی پہنچے۔ اس وقت پورے آسٹریلیا میں احمدیوں کی تعداد کے قریب 50 تھی جو نہ صرف مختلف شہروں میں آباد تھے بلکہ ان کے آپس میں رابطے بھی نہ تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے ان احمدیوں میں رابطے کئے اور منتشر احمدیوں کو منظم کرنے کی کوششیں شروع کر دیں۔ اسی دوران مکرم منیر عابد صاحب (ایڈیلیڈ)، مکرم عزیز دین صاحب، مکرم صلاح الدین صاحب، مکرم شمس الدین صاحب (سابق صدر جماعت احمدیہ فجی)، مکرم رانا محمد امجد خان صاحب اور مکرم مظفر احمدی صاحب وغیرہ بھی آسٹریلیا ہجرت کر کے تشریف لے آئے۔ ان کے علاوہ مکرم شادی خان صاحب، مکرم عبد الغفار خان صاحب اور مکرم آغا احسان اللہ صاحب وغیرہ بھی اس وقت آسٹریلیا میں مقیم تھے۔ چنانچہ کئی سالوں کی کوششوں کے بعد بالآخر ستمبر 1979ء میں آسٹریلیا میں سڈنی کے مقام پر پہلی جماعت قائم ہوئی اور جماعت کی مجلس عاملہ کے ممبران کے نام تجویز کر کے منظوری کی غرض سے مرکز سلسلہ کو بھجوائے گئے۔ چنانچہ اُسی سال جلسہ سالانہ ربوہ (1979ء) کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے آسٹریلیا میں جماعت کے قیام کا اعلان فرمایا۔

دورہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ اور مسجد بیت الھدیٰ کا سنگِ بنیاد

براعظم آسٹریلیا پر 22ذی الحج 1403ھ بمطابق 30 ستمبر 1983ء کو طلوع ہونے والا جمعۃ المبارک مشرق بعید میں غلبہ اسلام کی آسمانی مہم

میں ایک نہایت ہی اہم سنگ میل کی حیثیت رکھنے والا مبارک دن ہے کہ اسی روز جمعہ کی مبارک ساعتوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ براعظم آسٹریلیا میں سڈنی کے قریب سب سے پہلی احمدی مسجد اور مشن ہاؤس کا اپنے دست مبارک سے سنگِ بنیاد نصب فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ مسجد بیت الہدیٰ سڈنی کا سنگِ بنیاد رکھتے ہوئے (30 ستمبر 1983ء)

اس روز چونکہ جمعہ تھا حضورؒ نے خطبہ جمعہ میں اس مبارک دن کی اہمیت اور مستقبل میں رونما ہونے والے اس کے نتائج پر روشنی ڈالی۔ جمعہ کے بعد اس مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب عمل میں آئی۔ حضورؒ نے اس تاریخی موقع پر ایک معرکۃ الآراء خطاب ارشاد فرمایا۔ اس خطاب کی اہم بات یہ تھی کہ حضورؒ نے اس مبارک دن کو آسٹریلیا کی تاریخ میں آسٹریلیا کی جغرافیائی دریافت سے کہیں زیادہ اہم اور تاریخی قرار دیا۔ خطاب کے بعد حضورؒ نے مسجد کی محراب کی مجوزہ جگہ پر اپنے دست مبارک سے مسجد کی بنیاد رکھی۔ اس مبارک تقریب میں جن افراد کو شمولیت کی سعادت ملی ان میں حضرت مولوی محمد حسین صاحبؓ صحابی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام، مکرم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب مقامی صدر جماعت، افراد قافلہ حضورؒ، جماعت ہائے احمدیہ فجی اور انڈونیشیا کے وفود، حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ اور بعض مستورات وبچوں نے بھی شرکت کی سعادت حاصل کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا یہ دورہ جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس دورہ کے دوران حضورؒ نے نہ صرف آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھا بلکہ آئندہ کے لیے جماعتی ترقیات کی بھی بنیاد رکھ دی۔ اپنی جگہ مل جانے کے بعد جماعت آسٹریلیا باقاعدگی سے اپنے پروگرام اور اجلاسات منعقد کرنے لگی۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کے اگلے سال 1984ء میں جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا پہلا باقاعدہ جلسہ سالانہ 1984ء

آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کے باقاعدہ قیام کے بعد پہلا جلسہ سالانہ 1984ء میں 23، 24 اور 25 دسمبر کو مسجد بیت الہدیٰ کے احاطہ میں منعقد ہوا تھا۔ اس تاریخی جلسہ میں 78 احباب، لجنہ اور بچے شامل ہوئے۔ اس جلسہ کے افسر مکرم مظفر احمدی صاحب تھے۔ جماعت

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا پہلا جلسہ سالانہ 1984ء
مکرم ڈاکٹر ریاض اکبر صاحب تقریر کر رہے ہیں جبکہ جماعت آسٹریلیا کے پہلے صدر مکرم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب کرسی پر تشریف فرما ہیں

آسٹریلیا کا یہ پہلا جلسہ سالانہ ٹین کے شیڈ میں منعقد ہوا اور ضروریات کے لیے بارش کا ذخیرہ شدہ پانی استعمال کیا گیا۔

جلسہ سالانہ آسٹریلیا 1985ء

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے دورۂ آسٹریلیا کے قریباً دوسال بعد اس براعظم میں جماعت احمدیہ کے مستقل مشن کا قیام 5 جولائی 1985ء کو اس وقت عمل میں آیا جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے ارشاد پر مکرم شکیل احمد منیر صاحب امیر ومشنری انچارج کی حیثیت میں نائیجریا سے سڈنی پہنچے۔ آپ کی زیر نگرانی جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا دوسرا جلسہ سالانہ 1985ء میں 25، 26 اور 27 دسمبر کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی خاص بات یہ تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی طرف سے جماعت کے نام پہلا تحریری پیغام موصول ہوا جو جلسہ کے پہلے اجلاس میں پڑھ کر سنایا گیا۔ پہلی بار اُس جلسہ سالانہ کے موقع پر آسٹریلیا میں لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ 26 دسمبر کو احباب جماعت نے نفلی روزہ رکھا، جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی طرف سے نئے جریدہ الہدیٰ کا پہلا شمارہ جلسہ سالانہ نمبر کے طور پر نکالا گیا اور اس موقعہ پر احباب جماعت نے خون کے عطیات بھی پیش فرمائے اور جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی مجلس مشاورت بھی جلسہ ہی کے ایام میں منعقد ہوئی۔ اس جلسہ میں غیر از جماعت مہمانوں کو بھی مدعو کیا گیا اور ایک سیشن خصوصاً ان کے لیے مختص کیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا پیغام
جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے نام

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے جلسہ سالانہ 1985ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے جو تحریری پیغام جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے احباب کے نام ارسال فرمایا تھا وہ حسب ذیل ہے۔

’’یہ سُن کر خوشی ہوئی کہ جماعت احمدیہ آسٹریلیا ماہ دسمبر کے آخر پر جلسہ سالانہ کا انعقاد کر رہی ہے اللہ تعالیٰ اس بابرکت اجتماع کو جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی ترقی کا موجب بنائے اور اسے بے شمار برکتوں سے معمور فرمائے۔ احمدیت کی ترقی اور تمام دنیا پر اس کا غلبہ ایک اٹل تقدیر ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ’’میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔‘‘

بظاہر یہ عجیب لگتا ہے کہ کسی کو اگر یہ کہا جائے کہ کھارے پانی کی جھیل میں ایک قطرہ میٹھا پانی ڈال کر اسے میٹھا کر دو۔ وہ یا تو اسے مذاق سمجھے گا یا دیوانے کی بات تصور کرے گا۔ آپ کو بھی شاید یہ عجیب لگے۔ اگر آپ کو یہ کہا جائے کہ آسٹریلیا میں بسنے والے احمدیوں کی ذمہ داری ہے کہ سارے براعظم آسٹریلیا کو احمدی بنانا ہے۔ مگر یہ نہ مذاق کی بات ہے نہ دیوانے کی بڑ۔ بلکہ مذہب کی دنیا میں اس سے بڑھ کر دانائی اور حکمت کی کوئی بات نہیں۔ کیونکہ آج سے تقریباً چودہ سو برس قبل مکہ میں یہ واقعہ گزرا تھا کہ آنحضرت ﷺ کو، جبکہ آپ یک وتنہا تھے اللہ تعالیٰ نے سب سے عجیب حکم فرمایا تھا کہ قُمْ فَاَنْذِرْ یعنی اُٹھ اور ساری دنیا کو

دوسرے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب مکرم شکیل احمد منیر صاحب (امیر ومشنری انچارج) کے ہمراہ

رحمت اور امن کے پیغام سے آگاہ کر۔ اُس وقت صرف ایک براعظم کی بات نہیں تھی بلکہ ظہر الفساد فی البر والبحر کی کیفیت تھی۔ کہ صرف سمندروں کو ہی میٹھے پانیوں میں نہیں بدلنا بلکہ خشکیوں کو بھی زرخیز وادیوں میں بدلنا ہے۔

پس جب میں آپ سے یہ توقع کرتا ہوں کہ آپ نے سارے براعظم آسٹریلیا کو احمدی بنانا ہے تو میری یہ توقع اسی فارمولے کے مطابق ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ذریعہ ہم پر روشن فرمایا۔ یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ میری بات کو بھول نہ جائیں اور محنت، ہمت، استقلال، صبر اور دعا کے ساتھ ہر سمت میں پھیلیں اُسی طرح جس طرح دہی کا ایک قطرہ دودھ کے سمندر کو بھی دہی میں تبدیل کر سکتا ہے۔

پس خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اُس سے توفیق مانگتے ہوئے دعاؤں کے ساتھ آگے بڑھیں اور سارے براعظم کو اسلام کے نور سے منور کر دیں۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ ’’ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا‘‘ (انشاء اللہ) اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اس تقدیر الٰہی کے ساتھ ساتھ چلنے کی ہمت عطا فرمائے اور اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی توفیق بخشے۔ آمین‘‘

جلسہ سالانہ آسٹریلیا 1986ء

آسٹریلیا کا تیسرا جلسہ سالانہ 25، 26 اور 27 دسمبر کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری 107 تھی۔ محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ، صدر

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا لجنہ کے لیے پیغام موصول ہوا جس میں انہوں نے لجنہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ’’میری پیاری بہنوں! آپ پر ایک بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ آپ کے ذمہ آسٹریلیا میں لجنہ اماء اللہ کو منظم کرنے کا کام ہے آپ میں سے اکثر نے اپنے مادرِ وطن کو خیر باد کہہ کر آسٹریلیا کو اپنا وطن بنایا ہے اب یہ آپ کا فرض ہے کہ اسلامی اقدار اور روایات کی پابندی کریں اور اسلام کے چہرے کو مسخ نہ ہونے دیں، اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور ہر میدان میں آپ کو کامیاب فرمائے۔‘‘

اس جلسہ کے دنوں میں احباب جماعت کو غیر معمولی وقارِ عمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی جو مسجد بیت الہدیٰ کی تعمیر کے لیے بنیادیں کھودنے کا کام تھا۔

جلسہ سالانہ 1987ء

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا چوتھا جلسہ سالانہ 26، 25 اور 27 دسمبر کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ سالانہ میں پہلی دفعہ بلیک ٹاؤن کے میئر شامل ہوئے۔ پہلے تین جلسہ سالانہ مسجد کی زمین پر تعمیر شدہ شیڈ میں منعقد ہوئے۔ جلسہ سالانہ 1987ء تک مسجد کی چار دیواری تعمیر ہو چکی تھی لیکن کچھ کام ابھی باقی تھا۔ یہ پہلا جلسہ تھا جو مسجد کے اندر منعقد ہوا۔

جلسہ سالانہ آسٹریلیا 1989ء

سال 1989ء جماعت کی تاریخ میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اُس سال جماعت احمدیہ کے قیام کو سو سال پورے ہوئے اور جماعت احمدیہ عالمگیر اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کے ترانے گاتی ہوئی اگلی صدی میں داخل ہوئی۔ چنانچہ اس حوالہ سے جماعت آسٹریلیا کا پانچواں جلسہ سالانہ مارچ 1989ء میں منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب، وکیل المال تحریک جدید بطور مرکزی نمائندہ شامل ہوئے۔ جلسہ سے ایک روز قبل 22 فروری 1989ء کو نفلی روزہ رکھا گیا تا کہ احمدیت کی پہلی صدی کا اختتام اور نئی صدی کا آغاز اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اور اس کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے کیا جائے۔ 1989ء تک مسجد بیت الہدیٰ کی عمارت مکمل ہو چکی تھی لیکن مسجد سے ملحق مینارہ ابھی زیرِ تعمیر تھا۔ یہ جلسہ سالانہ مسجد بیت الہدیٰ کے اندر منعقد کیا گیا۔

سال 1989ء میں جلسہ سالانہ صد سالہ جشن تشکر کے حوالہ سے مارچ میں منعقد ہوا، اس لیے دسمبر 1988ء میں جلسہ سالانہ کا انعقاد نہیں کیا گیا۔

جلسہ سالانہ 1989ء کے موقع پر احباب جماعت آسٹریلیا مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب، وکیل المال تحریک جدید کے ہمراہ

دورہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ اور مسجد بیت الہدیٰ کا افتتاح

اسی سال جب مسجد بیت الہدیٰ کی تعمیر مکمل ہوگئی تو صد سالہ جشن تشکر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ مسجد بیت الہدیٰ سڈنی کے افتتاح کے موقع پر حاضرین سے خطاب فرما رہے ہیں

کے سلسلہ میں جولائی 1989ء میں حضورؒ نے ایک بار پھر آسٹریلیا کا تاریخ ساز دورہ فرمایا اور مسجد بیت الہدیٰ کا افتتاح بھی فرمایا۔ حضورؒ آسٹریلیا کے دورہ پر 14 جولائی کو سڈنی میں ورود فرما ہوئے۔ اس روز عید الاضحیہ تھی لہٰذا سب سے پہلے حضور نے المسجد بیت الہدیٰ میں نماز عید اور بعد ازاں نماز جمعہ بھی پڑھائی۔

15 جولائی کو قبل از دوپہر مسجد کے افتتاح کی باقاعدہ تقریب منعقد کی گئی جس میں آسٹریلیا کے احمدی احباب کے علاوہ کئی معزز ین شہر بھی شامل ہوئے۔ اس موقع پر حضورؒ نے حاضرین سے خطاب فرمایا اور دعا کے ساتھ یہ مبارک تقریب اختتام کو پہنچی۔

جلسہ سالانہ 1990ء

آسٹریلیا کا چھٹا جلسہ سالانہ 22، 23 اور 24 دسمبر کو مسجد بیت الہدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری تقریباً 295 تھی۔

جلسہ سالانہ 1991ء

1991ء میں مکرم محمود احمد شاہد صاحب بنگالی کی بطور امیر و مشنری انچارج جماعت آسٹریلیا تقرری ہوئی۔ آپ کی زیرِ نگرانی جماعت آسٹریلیا کا ساتواں جلسہ سالانہ 25، 26 اور 27 دسمبر کو منعقد ہو۔ افسر جلسہ سالانہ مکرم فرہاد جان صاحب تھے۔ اس جلسہ کی حاضری تقریباً 270 تھی۔ جلسہ میں ہمارا خدا، سیرت حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ، حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق آنحضور ﷺ کی پیشگوئیاں، اسلامی اخوت، وقفِ نو کی اہمیت و برکات، ذکرِ حبیب، اسلام اور عالمی امن وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

(ایک ضروری وضاحت: جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے جلسہ سالانہ 1991ء کے پروگرام پر اس جلسہ کا نمبر آٹھواں لکھا ہوا ہے جس کی وجہ سے آئندہ تمام جلسہ سالانہ بھی ایک نمبر آگے ہیں اس کی وجہ غالباً پہلے جلسہ سالانہ 1984ء سے ترتیب وار 1991ء کے جلسہ کا نمبر آٹھواں ہی بنتا ہے لیکن جیسا کہ اس سے قبل ذکر ہو چکا ہے کہ سال 1988ء میں جلسہ سالانہ آسٹریلیا منعقد نہیں ہوا تھا بلکہ اس کی بجائے صد سالہ جوبلی کے حوالہ سے مارچ 1989ء میں جماعت آسٹریلیا کا پانچواں جلسہ سالانہ منعقد ہوا تھا۔ لہٰذا اس مضمون میں یہ ترتیب ٹھیک کر دی گئی ہے۔)

جلسہ سالانہ 1992ء

جماعت آسٹریلیا کا آٹھواں جلسہ سالانہ 25، 26 اور 27 دسمبر کو مسجد بیت الہدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری تقریباً 240 تھی۔

جلسہ سالانہ 1993ء

جماعت آسٹریلیا کا نواں جلسہ سالانہ 25، 26 اور 27 دسمبر کو مسجد بیت الہدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری تقریباً 310 تھی۔ اس جلسہ میں ہستی باری تعالیٰ، ہمارے عقائد، اسلامی عبادات، خلافت کی برکات، بہتر معاشرے کے قیام کے بارہ میں اسلامی تعلیمات، صحابہ حضرت مسیح موعودؑ، ’’میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا‘‘ وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

جلسہ سالانہ 1994ء

جماعت آسٹریلیا کا دسواں جلسہ سالانہ 25، 26 اور 27 دسمبر کو مسجد بیت الہدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری تقریباً 340 تھی۔ انہی ایام کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا جلسہ سالانہ قادیان کے لیے خطاب براہِ راست ایم۔ ٹی۔ اے پر نشر ہوا جسے تمام حاضرین جلسہ نے سنا اور یہ پہلا موقع تھا کہ آسٹریلیا کی مختلف جماعتوں سے افرادِ جماعت نے اکٹھے بیٹھ کر خلیفۂ وقت کا لائیو خطاب سنا۔ اس جلسہ سالانہ کے افسر مکرم ناصر کاہلوں صاحب تھے۔

جلسہ سالانہ 1995ء

جماعت آسٹریلیا کا گیارہواں جلسہ سالانہ 24، 25 اور 26 دسمبر کو مسجد بیت الہدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری تقریباً 377 تھی۔ اس جلسہ میں سیرت حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ، حضرت مسیح موعودؑ کا عشقِ الٰہی، شہدائے احمدیت، برکاتِ خلافت، ’’اسلامی اصول کی فلاسفی۔ ایک عظیم الشان الٰہی نشان‘‘ وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ اس جلسہ سالانہ میں دو مہمان مکرم محبوب یوسف صاحب (فجی) اور مکرم عبدل تیجان صاحب (سیرالیون) بھی شامل ہوئے اور تقاریر کیں۔

جلسہ سالانہ 1996ء

جماعت آسٹریلیا کا بارہواں جلسہ سالانہ 26، 27 اور 28 دسمبر کو مسجد بیت الہدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری تقریباً 400 تھی۔ اس جلسہ میں ’’وہ اب بھی بولتا ہے جس سے کرتا ہے وہ پیار‘‘، تبلیغ اور ہماری ذمہ داریاں، اسلام میں عورت کا مقام، ارتقاء کے بارہ میں اسلامی نظریہ، سیرتِ صحابہؓ، حضرت عیسیٰؑ از روئے قرآن اور بائبل، اسلام اور انسانی حقوق وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ دورانِ سال جو اسیرانِ راہِ مولیٰ اور شہداء کے عزیز و اقارب آسٹریلیا تشریف لائے تھے ان کا تعارف کروایا گیا اور انہوں نے اپنے واقعات پیش کیے۔

جلسہ سالانہ 1997ء

جماعت آسٹریلیا کا تیرہواں جلسہ سالانہ 25، 26 اور 27 دسمبر کو مسجد بیت الہدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری تقریباً 430 تھی۔ اس جلسہ میں اللہ تعالیٰ کی صفتِ مجیب، سیرت آنحضور ﷺ، مذہبی رواداری، قرآنِ کریم کی امتیازی خصوصیات، اسلام اور مغربی تہذیب، حضرت مسیح موعودؑ کا عشقِ الٰہی، برکاتِ خلافت وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

دسمبر 1998ء میں رمضان المبارک کی وجہ سے جلسہ سالانہ آئندہ سال اپریل میں منتقل کر دیا گیا۔ لہٰذا سال 1998ء میں جلسہ سالانہ آسٹریلیا منعقد نہیں ہوا۔

جلسہ سالانہ 1999ء

جماعت آسٹریلیا کا چودھواں جلسہ سالانہ 2, 3 اور 4 اپریل کو مسجد بیت الھدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری تقریباً 455 تھی۔ اس جلسہ میں ہمارا خدا، حیات بعد الموت، حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسول ﷺ، توحیدِ الٰہی، قرآنِ کریم میں بیان کردہ پیشگوئیاں، جدید معاشرے میں اسلامی اقدار کی حفاظت، شانِ ختمِ نبوت، مستقبل کے بارہ میں حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیاں وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ اپنے اختتامی خطاب میں محترم امیر صاحب نے احبابِ جماعت کوخصوصیت کے ساتھ تبلیغ کی طرف توجہ دلائی۔

جلسہ سالانہ 2000ء

جماعت آسٹریلیا کا پندرھواں جلسہ سالانہ 22, 23 اور 24 اپریل کو اپنی اعلیٰ دینی روایات کے ساتھ مسجد بیت الھدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری تقریباً 600 تھی۔ اس جلسہ میں ہستی باری تعالیٰ، سیرت النبی ﷺ، اسلام میں مالی قربانی کی اہمیت، سیرت حضرت مسیح موعودؑ، انسانی حقوق کے بارہ میں اسلامی تعلیمات، حضرت بابا گرونانک اور سکھ ازم، صداقت حضرت مسیح موعودؑ، اسلام میں عورت کا مقام، برکاتِ خلافت، بد رسومات کے متعلق اسلامی تعلیمات وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ اپنے اختتامی خطاب میں محترم امیر صاحب نے احبابِ جماعت کوحسنِ اخلاق پیدا کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ آج آپ نے دنیا کے دل اپنے اچھے اخلاق سے جیتنے ہیں اور آپ وہ اچھے اخلاق اپنے آقا حضرت محمد مصطفٰے ﷺ سے سیکھیں اور جب دنیا آپ کے اخلاق کی گرویدہ ہو جائے گی تو لازماً اسلام کی طرف جھکے گی۔

جلسہ سالانہ 2001ء

جماعت آسٹریلیا کا سولھواں جلسہ سالانہ 13, 14 اور 15 اپریل کو مسجد بیت الھدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں آسٹریلیا کی تمام جماعتوں سے 620 افرادِ جماعت شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں ہستی باری تعالیٰ، اسلام میں خاندان کا تصور، نماز کی اہمیت، نئی صدی اور ہماری ذمہ داریاں، مالی قربانی کی اہمیت اور جماعت احمدیہ کا مالی نظام، معاشرے پر منشیات کے بد اثرات، سیرت النبی ﷺ، آسٹریلیا کے قدیم باشندوں میں خدا کا تصور وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ اپنے اختتامی خطاب میں محترم امیر صاحب نے شادی کی اہمیت اور بعد میں پیدا ہونے والے مسائل کو موضوع سخن بنایا آپ نے جماعت کونصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ شادی بیاہ کے معاملہ میں فریقین کو قرآنی حکم کے مطابق قولِ سدید سے کام لینا چاہیئے۔ اپنے خطاب میں محترم امیر صاحب نے جلسہ سالانہ کی حاضری پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور حاضرین جلسہ کو بتایا کہ جب آسٹریلیا میں پہلا جلسہ ہوا تھا تو اس میں شامل ہونے والے چند افراد تھے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے کارکنان کی تعداد اس پہلے جلسہ میں شامل ہونے والوں سے زیادہ ہے۔

جلسہ سالانہ 2002ء

جماعت آسٹریلیا کا 17واں جلسہ سالانہ 29, 30 اور 31 اپریل کو مسجد بیت الھدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں آسٹریلیا کی تمام جماعتوں سے 638 افرادِ جماعت شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر ربوہ بطور مرکزی نمائندہ شامل ہوئے۔ آپ نے جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس کی صدارت کی اور اپنے خطاب میں جلسہ سالانہ کی تاریخ بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے جماعت احمدیہ پر فضلوں کا ذکر کیا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے 1891ء میں جس جلسہ سالانہ کا آغاز کیا تھا اب اسکی شاخیں ساری دنیا میں پھیل چکی ہیں اور دنیا کی ہر قوم اس چشمہ سے پانی پی رہی ہے۔ اس جلسہ میں ہستی باری تعالیٰ، موجودہ دور کے بارہ میں قرآنی پیشگوئیاں، اسلام میں عورت کا مقام، اسلام اور انسانی حقوق، سیرت النبی ﷺ وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ مکرم نواب منصور احمد خان صاحب نے اختتامی خطاب میں احبابِ جماعت سے خطاب فرمایا اور انہیں تبلیغ کرنے، اعمالِ صالحہ بجالانے اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کرحصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔

جلسہ سالانہ 2003ء

جماعت آسٹریلیا کا اٹھارواں جلسہ سالانہ 18, 19 اور 20 اپریل کومسجد بیت الھدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری 729 تھی۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر وزیرِ اعظم آسٹریلیا جان ہاورڈ کی طرف سے خیر سگالی کا پیغام موصول ہوا۔ مکرم نعیم محمود چیمہ صاحب امیر جماعت جزائر فجی اور ان کے ساتھ 7 افراد پر مشتمل ایک وفد بھی جلسہ سالانہ میں شامل ہوا۔ اپنے افتتاحی خطاب میں محترم امیر صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کے الفاظ میں جلسہ سالانہ کی غرض و غایت کو بیان کیا اور احباب جماعت کو تقویٰ کا معیار بڑھانے کی تلقین کی۔ اس جلسہ میں ہستی باری تعالیٰ، صحابہؓ رسول ﷺ کی مالی قربانیاں، آنحضور ﷺ کا غیرمسلموں سے برتاؤ اور مذہبی رواداری، جہاد کی حقیقت، دنیا میں قیامِ امن کے لیے بانیٔ جماعت احمدیہ کی کاوشیں، جماعت احمدیہ کی خدمتِ انسانیت، اسلام اور عائلی زندگی، شادی بیاہ کی رسومات اور اسلامی تعلیمات وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ اس جلسہ سالانہ کے دوسرے روز شام کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی وفات کی اندوہناک خبر ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضورؒ کی وفات کی وجہ سے جلسہ سالانہ کے تیسرے روز کی کارروائی مختصر کر دی گئی۔ محترم محمود احمد شاہد صاحب امیر جماعت و مشنری انچارج جماعت آسٹریلیا نے جلسہ سالانہ کے تیسرے روز لنڈن روانگی سے قبل احبابِ جماعت سے مختصر خطاب فرمایا اورخصوصیت کے ساتھ دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔

جلسہ سالانہ 2004ء

جماعت آسٹریلیا کا انیسواں جلسہ سالانہ 9, 10 اور 11 اپریل کو مسجد بیت الھدیٰ میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں آسٹریلیا کی تمام جماعتوں سے 824 افرادِ جماعت شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام مسجدفضل لنڈن بطور مرکزی نمائندہ شامل ہوئے۔ آپ نے جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس کی صدارت کی۔ اپنے خطاب میں آپ نے کوحضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ سے وابستہ یادوں کا تذکرہ کیا اور حضورؒ

جلسہ سالانہ 2004ء کے موقع پر محترم محمود احمد شاہد صاحب (امیر ومشنری انچارج جماعت آسٹریلیا) خطاب فرمارہے ہیں جبکہ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب (امام مسجد فضل لنڈن) جلسہ سالانہ کے پہلے سیشن کی صدارت کر رہے ہیں

کے دورِ خلافت میں جماعتی ترقیات کا ذکر کیا۔ جلسہ سالانہ کے پہلے روز شام کو احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن کے الیکشن ہوئے اور اس طرح آسٹریلیا میں احمدیہ مسلم میڈیکل ایسوسی ایشن قائم ہوئی۔ اس موقع پر محترم امیر صاحب نے ڈاکٹر صاحبان سے خطاب فرمایا اور انہیں خدمتِ انسانیت کی تلقین کی۔ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے غیر از جماعت مہمانوں سے جلسہ سالانہ کے دوسرے روز خطاب کیا اور اسلام کی پُرامن تعلیمات کا تذکرہ کیا آپ نے مزید کہا کہ اگر آپ میں کوئی اسلام کے بارہ میں جاننا چاہتا ہے تو اس کو قرآنِ کریم کی خالص اور اصل تعلیمات کا مطالعہ کرنا چاہیئے اور اس کریمانہ اور پاک نمونہ کا بھی مطالعہ کرنا چاہیئے جو بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفٰے ﷺ نے اپنے اسوۂ مبارک سے دکھایا ہے۔ جلسہ سالانہ کے آخری روز محترم امام صاحب نے اپنے خطاب میں احبابِ جماعت کو خلافت سے وابستہ برکات اور خلافت سے مضبوط تعلق قائم رکھنے کی تلقین فرمائی۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر وزیرِ اعظم آسٹریلیا جان ہاورڈ، پریمئیر نیو ساؤتھ ویلز و دیگر کئی وفاقی اور صوبائی ممبرز آف پارلیمنٹ سے خیر سگالی کے پیغامات موصول ہوئے۔

جلسہ سالانہ 2005ء

جماعت آسٹریلیا کا بیسواں جلسہ سالانہ 25, 26 اور 27مارچ کومسجد بیت الھدیٰ، سڈنی میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری 752 تھی۔ جلسہ میں محترم امیر صاحب جماعت بنگلہ دیش اور صدر صاحب جماعت سنگاپور کے علاوہ نیوزی لینڈ اور سولومن آئی لینڈ کے وفود بھی شامل ہوئے۔ اس جلسہ سالانہ کا موضوع دنیا کے لیے حضرت مسیح موعودؑ کا امن کا پیغام تھا اور اسی حوالے سے سٹیج کا بیک گراؤند حضرت مسیح موعودؑ کا الہام ''امن است در مکان محبت سرائے ما'' بنایا گیا تھا۔ اس جلسہ پر پہلی دفعہ شعبہ رجسٹریشن کی طرف سے کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کارڈ جاری کیے گئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس جلسہ پر احباب جماعت آسٹریلیا کے لیے اپنا پیغام بھجوایا تھا جو محترم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں پڑھ کر سنایا۔ اپنے پیغام میں حضورِ انور نے فرمایا:

''الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ آسٹریلیا اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق پا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت بابرکت فرمائے اور آپ سب کو اس جلسہ کی برکات سے کماحقہ مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کو دعوتِ الی اللہ کے میدان میں بہت محنت

اور جانفشانی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر احمدی تبلیغ کی طرف توجہ دے اور اسلام احمدیت کے پیغام کو آسٹریلیا کے باشندوں تک پہنچانے کی بھر پور کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں تبلیغ کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے اور اسے ایک اہم فریضہ قرار دیا ہے جیسا کہ فرماتا ہے۔ یٰۤاَیُّھَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ ؕ وَ اِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَہٗ ؕ (المائدہ 68)۔ اللہ تعالیٰ کا وہ نور جس سے آپ کا دل منور ہوا ہے وہ دوسرے لوگوں تک پہنچاؤ۔ آسٹریلیا میں جماعت بڑی دیر سے قائم ہے اور احمدیوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوا۔ مقامی باشندے تو بالکل ہی تھوڑے ہیں اس لیے اس جلسہ کے موقع پر میرا آپ کے لیے یہ پیغام ہے کہ آپ میں سے ہر احمدی دیوانہ وار احمدیت کی تبلیغ میں مشغول ہو جائے۔

یہ ایک بڑی بھاری ذمہ داری ہے جو ہر احمدی پر عائد ہوتی ہے اور ایک زبردست امانت ہے جو آپ کے سپرد کی گئی ہے جب تک آپ اس ہدایت کو ہر آدمی تک نہیں پہنچا لیتے اس وقت تک خدا تعالیٰ کے حضور کبھی سرخرو نہیں ہو سکتے۔حضرت اقدس مسیح موعودؑ اپنے اندر تبلیغ کا بے انتہاء جذبہ رکھتے تھے اور آپ کی زندگی کا مقصد بھی یہی تھا کہ اسلام کا پیغام ساری دنیا میں پھیل جائے۔ آپؑ فرماتے ہیں:

’’ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے لوگوں کو بچالیں۔ اگر خدا تعالیٰ ہمیں انگریزی زبان سکھا دے تو ہم خود پھر کر اور دورہ کر کے تبلیغ کریں اور اسی تبلیغ میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جاویں‘‘

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 219)

پس یہی جذبہ آپ بھی اپنے اندر پیدا کریں۔ اللہ آپ میں سے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ 2006ء کے موقع پر لوائے احمدیت لہرانے کے بعد دعا کروا رہے ہیں

ہر ایک کو اپنی یہ ذمہ داری سمجھنے اور اس کو ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔ آپ کو نیک تبدیلیوں کے ساتھ جلسہ سے واپس اپنے گھروں کو لے جائے۔ آپ تبلیغ کے لیے ایک نہایت عزم اور ولولہ لے کر لوٹیں اور اپنے ہمسائیوں اور دوستوں اور اپنے رشتہ داروں تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کی سعادت پائیں۔ اللہ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔‘‘

اس جلسہ میں ہستی باری تعالیٰ، آنحضور ﷺ کی مثالی عائلی زندگی، سیرت حضرت مسیح موعودؑ، نظامِ وصیت، خلافت کی برکات، جہاد کی حقیقت وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترم امیر صاحب نے احبابِ جماعت کو آپس میں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ 2006ء کے موقع پر احباب جماعت سے خطاب کرتے ہوئے

محبت اور اخوت سے رہنے اور غیبت، تجسس اور دیگر اخلاقی بیماریوں سے بچنے کی تلقین کی۔ اسی طرح مالی لین دین میں اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے، نظامِ وصیت میں شمولیت اور خصوصیت کے ساتھ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام کے حوالے سے دعوتِ الی اللہ میں جوش وخروش کے ساتھ حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ آسٹریلیا اور جلسہ سالانہ 2006ء

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی تاریخ میں جلسہ سالانہ 2006ء غیر معمولی حیثیت رکھتا ہے یہ وہ جلسہ تھا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفسِ نفیس شرکت فرمائی اور حاضرین جلسہ سے خطابات فرمائے۔حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 11 اپریل بروز منگل سڈنی آسٹریلیا تشریف لائے۔ جلسہ سے ایک روز قبل 13 اپریل بروز جمعرات کو حضورِ انور نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ کیا اور کارکنان سے خطاب فرمایا۔ جلسہ سالانہ کے پہلے روز، حضورِ انور نے پرچم کشائی کی تقریب میں حصہ لیا۔ حاضرین جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے خطبہ جمعہ میں حضورِ انور نے آسٹریلیا کے پہلے احمدی حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحبؓ کا ذکر خیر کیا اور بر صغیر سے باہر پہلے موصی ہونے کے حوالے سے ان کے اعزاز کا ذکر کرتے ہوئے آسٹریلیا کے تمام چندہ دہندگان کو وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہونے کی تحریک فرمائی۔

جلسہ کے دوسرے روز حضورِ انور نے لجنہ سے خطاب فرمایا اور لجنہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنی عبادات کے معیار بلند کرنے، بچوں کی تربیت اور دعوت الی اللہ کرنے کی تلقین فرمائی۔ اسی روز شام کو حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک عشائیہ کا انتظام کیا گیا جس میں آسٹریلیا کے اٹارنی جنرل فلپ راڈک، کئی وفاقی،سٹیٹ اور لوکل ممبرانِ پارلیمنٹ اور ان کے علاوہ ایک کثیر تعداد میں مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔حضورِ انور نے اپنے خطاب میں اسلام کی امن اور رواداری کی خوبصورت تعلیم پیش کی۔ جلسہ کے تیسرے روز حضورِ انور نے احبابِ جماعت سے خطاب فرمایا اور انہیں تقویٰ کے معیار بڑھانے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ حاضری کے لحاظ سے یہ اُس وقت تک آسٹریلیا کا سب سے بڑا جلسہ سالانہ تھا جس میں 1666افراد شامل ہوئے۔ احباب جماعت آسٹریلیا کے علاوہ یو۔کے، انڈونیشیا، پاکستان، امریکہ، کینیڈا، جرمنی، نیوزی لینڈ، فجی، سنگاپور، سولومن آئی لینڈ، بنگلہ دیش، ماریشس اور پاپوا نیوگنی سے آنے والے احباب و خواتین بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ دورہ کے دوران حضورِ انور سڈنی کے علاوہ کینبرا، ایڈیلیڈ اور برسبن کی جماعتوں کے دورہ جات بھی کیے۔سڈنی میں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی ہال کا سنگِ بنیاد رکھا۔ یہ جلسہ اس لحاظ سے بھی غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے کہ جلسہ سالانہ کے دوران خلیفۂ وقت کے خطابات پہلی دفعہ دنیا کے ایک دور دراز کونے (آسٹریلیا) سے ایم۔ ٹی۔ اے کے ذریعہ لائیو نشر ہوئے۔

جلسہ سالانہ 2007ء

جماعت آسٹریلیا کا بائیسواں جلسہ سالانہ 6، 7 اور 8 اپریل کو مسجد بیت الھدیٰ، سڈنی میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی حاضری 868 تھی۔ جلسہ کے پہلے سیشن کی صدارت مکرم محمد سہراب صاحب، نیشنل صدر جماعت نیوزی لینڈ نے کی۔ اس جلسہ میں ہمارا خدا، سیرت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، بعثت حضرت مسیح موعودؑ از روئے قرآن و حدیث، نظامِ وصیت، زکوٰۃ کی اہمیت، اسلامی پردہ، معاشرے پر شراب نوشی کے اثرات، سیرت حضرت مسیح موعودؑ، اسلام میں عورت کا مقام، عیسائیت کی مختصر تاریخ وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترم امیر صاحب نے نظامِ وصیت میں شامل ہونے کے بارہ میں حضورِ انور کی خواہش کا ذکر کیا اور احبابِ جماعت کو نظامِ وصیت میں شمولیت اور 2008ء میں خلافتِ احمدیہ کے سو سال پورا ہونے پر دعاؤں کی تلقین کی اور آسٹریلیا میں خلافت جوبلی کے حوالے سے ہونے والی تعمیرات جن میں سڈنی میں صد سالہ خلافت جوبلی ہال، میلبورن میں جماعتی مسجد اور قادیان میں جماعتی گیسٹ ہاؤس شامل ہیں، کے بارہ میں حاضرین جلسہ کو بتایا۔

(جاری ہے)

ابن ایف آر بسمل

جلسہ سالانہ دعاؤں کا خزانہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کا آغاز 27 دسمبر 1891ء کو فرمایا اور باقاعدہ جلسہ سالانہ منعقد کرنے کے بارہ میں جو پہلا اشتہار دیا اس میں تحریر فرمایا:

”...... قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت وفرصت وعدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوسکیں...... حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہئے................“

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 302-303)

1892ء کے جلسہ سالانہ کے اشتہار کو اس دعا پر ختم کیا

”ہر یک صاحب جو اس للہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم وغم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھی کو ہے آمین ثم آمین“... 7 دسمبر 1892ء“

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

ان دعاؤں کا دائمی اثر

خلیفہ وقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک موقع پر فرمایا”.. حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ دعائیں تھیں جو آج سے سو سال سے زائد عرصہ پہلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ پر آنے والے شاملین کے لئے کیں، قادیان کے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے کی گئی وہ دعائیں آج دنیائے احمدیت کے ہر ملک میں جہاں جہاں جماعت احمدیہ کے جلسے منعقد ہوتے ہیں اور ہم ان جلسوں کو دیکھتے ہیں تو ان دعاؤں کے اثر بھی اپنے اوپر دیکھتے ہیں۔“

(خطبات مسرور جلد سوم صفحہ 530)

اپنی خلافت کے پہلے سال جلسہ سالانہ کے لئے یہی ہدایت دی فرمایا:

”سب سے اہم دعا ہے دعاؤں پر زور دیں جلسہ پر آتے بھی اور جاتے بھی _ دعاؤں سے سفر شروع کریں اور سفر کے دوران بھی دعائیں کرتے رہیں۔“

(خطبہ جمعہ 18 جولائی 2003ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ؒ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ؒ کا یہ طریق تھا کہ اپنے افتتاحی خطاب کو پبلک دعاؤں کے لئے مخصوص رکھتے تھے اسی طرح آپ کے خطبات اور اجتماعات کے خطابات بھی طرح طرح کی دعاؤں سے آراستہ ہوتے تھے چند مثالیں درج ذیل ہیں:

جلسہ سالانہ 1979ء

”ہم دعاؤں کے ساتھ اس جلسہ کو شروع کرتے ہیں ہم دعائیں کرتے ہوئے اس جلسے کے ایام کو گزارتے ہیں اور دعاؤں پر اس جلسہ کو ختم کرتے ہیں کچھ دعائیں ہیں جو میں شروع میں کروایا کرتا ہوں

سب سے بڑی اور اہم دعا جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے ہماری ذمہ واری کے لحاظ سے وہ یہ ہے کہ نوع انسانی کے لئے دعا کریں بھٹک گیا انسان، اپنے پیدا کرنے والے رب کریم سے دور چلا گیا انسان، اسے بھول چکا انسان، جس مقصد کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا تھا وہ مقصد بھی اسے یاد نہیں رہا۔ دعائیں کریں کہ انسان جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا تھا اس مقصد کو سمجھنے لگے اور اپنے پیدا کرنے والے رب کی طرف واپس آئے ایسی راہوں کو اختیار نہ کرے کہ دور سے دور ہوتا چلا جائے ایسی راہوں کو اختیار کرے کہ جو اس دوری کو قرب میں بدلنے والی ہوں جو خدا کے غضب کو اس کے پیار میں تبدیل کرنے والی ہوں ان راہوں کو وہ اختیار کرے“

(خطابات ناصر جلد دوم صفحہ 388)

جلسہ سالانہ 1976ء

”.. پس ہماری یہ دعا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ کے متعلق جو دعائیں کی ہیں اپنی جماعت کے اس حصہ کے لئے جو یہاں آنے والے ہیں یا نہیں آنے والے اللہ تعالیٰ ہم سب کے حق میں وہ ساری ہی دعائیں قبول فرمائے اور ان کا ہمیں وارث بنائے اور آسمان سے فرشتوں کے نزول کے ساتھ ہماری نصرت اور مدد فرمائے اور اسلام کا یہ قافلہ زیادہ تیزی کے ساتھ شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے ہم وارث ہوں ہماری عقلوں میں پہلے سے زیادہ جلا پیدا ہو ان میں نور پیدا ہو اس کائنات کو سمجھنے کی پہلے سے زیادہ ہمیں توفیق ملے اور کائنات کے سمجھنے کے بعد ہر دو جہان کو معلوم کر لینے کے بعد اس کی ماہیت اور کیفیت اور حقیقت کیا ہے اور رب العالمین کے بے شمار فضلوں کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لینے کے بعد ہمارے دلوں میں جس قدر محبت اور پیار پیدا ہونا چاہیئے ہمارے پیدا کرنے والے رب کے لئے اس سے کم نہ پیدا ہو کسی صورت میں اور ہماری ہر روح اور ہمارا ہر دل اور ہمارا ہر فرد اپنی اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق خدا تعالیٰ کے محبت سے بھر جائے اور overflow کر جائے اا ور خدا تعالیٰ کی رحمتیں اس کثرت سے نازل ہوں کہ آپ کو اپنے وجود کا بھی احساس باقی نہ رہے اور آپ کی روح اور آپ کے ذہن اور آپ کے تخیل میں خدا ہی خدا ہو اور باقی ہر چیز لاشئ محض اور نیستی محض ہو خدا کرے کہ ہم خدا تعالیٰ کے پیار کو اس رنگ میں اور اس کی رحمتوں کو اس طور پر حاصل کرنے والے ہوں کہ وہ ہم سے راضی ہو جائے...“

(خطابات ناصر جلد دوم صفحہ 166 - 167)

بقیہ: دربارِ خلافت...... از صفحہ 2

لئے اس ماحول کا لحاظ کرتے ہوئے کسی بھی قسم کا یہاں شور شرابہ نہیں ہونا چاہئے۔

گاڑیاں پارک کرتے ہوئے بھی خیال رکھیں کہ گھروں کے سامنے یا ممنوعہ جگہوں پر پارک نہ ہوں۔ ٹریفک کے قواعد کا بھی خیال رکھیں۔ جلسہ گاہ میں بھی جو پارکنگ کا شعبہ ہے منتظمین سے پورا تعاون کریں اور جہاں جہاں وہ کہتے ہیں وہیں گاڑیاں کھڑی کریں۔

ڈرائیونگ کے دوران ملکی قانون کی پوری پابندی کریں کیونکہ یورپ میں بعض جگہوں پر بعض سڑکوں پہ Speed Limit (حد رفتار) کوئی نہیں ہے یا سپیڈ لمٹ یہاں سے زیادہ ہے۔ یہاں کی سپیڈ لمٹ میں اور وہاں کی سپیڈ لمٹ میں فرق ہے۔ اس کا یورپ جرمنی وغیرہ سے آنے والے خاص طور پر خیال رکھیں۔

ویزے کی میعاد ختم ہونے سے پہلے پہلے آپ نے اپنی اپنی جگہوں پر اپنے ملکوں میں واپس چلے جانا ہے۔ جن کو خاص طور پر جلسے کا ویزا ملا ہے ان کو تو اس بات کی سختی سے پابندی کرنی چاہئے۔ اگر یہ پابندی نہیں کریں گے تو پھر جماعتی نظام بھی حرکت میں آجاتا ہے۔

صفائی کے لئے خاص طور پر جہاں اتنا رش ہو، جگہ چھوٹی ہو اور تھوڑی جگہ پر عارضی انتظام کیا گیا ہو بہت ساری مشکلات پیش آتی ہیں۔ تو ہر کوئی یہ کوشش کرے کہ ٹائلٹ وغیرہ کی صفائی کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اگر کوئی کارکن نہیں بھی ہے اور کوئی جاتا ہے تو خود صفائی کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ آخر ایک دوسرے کی مدد کرنے میں کوئی حرج نہیں ہوا کرتا۔ آپس میں بھائی بھائی ہوں تو ایسے کام کر لینے چاہئیں۔ یہ نہیں ہے کہ کارکن آئے گا تب ہی صفائی ہو گی اور اس کی شکایت میں کروں گا اور انتظامیہ اس سے پوچھے گی تب ہی صفائی ہو گی۔ بلکہ چھوٹی موٹی اگر صفائی کی ضرورت ہو تو کر لینی چاہئے۔ کیونکہ صفائی کے بارے میں آتا ہے کہ یہ نصف ایمان ہے۔

(خطبہ جمعہ 30/ جولائی 2004ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

مبارک احمد منیر۔ نمائندہ الفضل برکینا فاسو

اجتماع مجلس انصار اللہ ڈِدگو ریجن

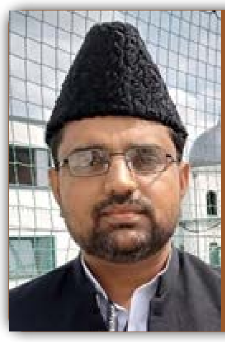

برکینا فاسو میں احمدیت کا پیغام ددگو ریجن کے افراد سے پہنچا۔چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ددگو ریجن میں پرانی اورمضبوط جماعتیں قائم ہوچکی ہیں۔ یہاں جماعت احمدیہ کا ریڈیو بھی قائم ہو چکا ہے جس پر دن میں 16 گھنٹے اسلام احمدیت کی خوبصورت تعلیم دور دراز علاقوں تک پہنچائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ جماعت احمدیہ کے ایک ہائی سکول کا آغاز بھی ہوچکا ہے۔ہر سال ریجن کے افراد جماعت کی تعلیم و تربیت کے لیے مختلف پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔

اسی سلسلہ میں مجلس انصار اللہ ریجن ددگو کو اپنا ریجنل اجتماع 13۔14 نومبر 2021 کو احمدیہ مسجد ددگو میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے زعیم علاقہ باکوما ادریس صاحب نے مختلف مجالس کے دورے کئے اور کمیٹی تشکیل دے کر 4 میٹنگز کیں۔ میگا تیجان صاحب زعیم علاقہ ددگو ریجن نے نمائندہ صدر مجلس انصار اللہ برکینا فاسو کی حیثیت سے اجتماع میں شرکت کی۔

13 نومبر بروز ہفتہ شام 4 بجے افتتاحی اجلاس زیر صدارت مہمان خصوصی میگا تیجان صاحب شروع ہوا۔ اکالی مسلم صاحب نے تلاوت اور ترجمہ پیش کیا بعدازاں مہمان خصوصی صاحب نے عہد دہرایا۔عہد کے بعد زعیم صاحب علاقہ نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ مہمان خصوصی نے اپنی تقریر میں مجلس انصار اللہ کے انعقاد اور ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ۔ افتتاحی تقریب کے بعد ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ورزشی مقابلہ جات میں سلو سائیکلنگ، نشانہ لگانا، سوئی میں دھاگہ ڈالنا، چمچ میں لیموں رکھ کر دوڑ لگانا شامل تھے۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔کھانے کے بعدعلمی مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا۔ چنانچہ ان مقابلہ جات میں تلاوت قرآن کریم، اذان، حفظ قرآن اور دینی معلومات کے مقابلہ جات شامل تھے۔

دوسرے روز کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد کندو اسا کا صاحب نے درس دیا۔ ناشتہ کے بعد بقیہ ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد ہوا۔ صبح دس بجے اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ مومن جگمدے صاحب نے تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ پیش کیا۔ عہد کے بعد اکابی مسلم صاحب نے قصیدہ پیش کیا۔ زعیم صاحب علاقہ نے اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی صاحب نے پوزیشن حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے اور حاضرین اجتماع کو نصائح فرمائیں۔ اجتماع کے اختتام پر شاکر مسلم صاحب ریجنل مشنری ددگو نے دعا کروائی۔

اجتماع میں 28 مجالس سے 120 انصار نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ اجتماع شاملین کے ایمان و وفا اور روحانی وجسمانی ترقیات کا موجب بنے۔ آمین ثم آمین

آج کی دعا

رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ بِمَا کَذَّبُوۡنِ

(المومنون:27)

ترجمہ:اے میرے ربّ! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَکَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّۃِ وَنَجِّنِیۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِہٖ وَنَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ

(التحریم:12)

ترجمہ:اے میرے ربّ! میرے لئے اپنے حضور جنت میں ایک گھر بنادے اور مجھے فرعون سے اور اس کے عمل سے بچالے اور مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات بخش۔

یہ قرآن مجید کی مخالفین کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد ونصرت کی دعائیں ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بارہا ان دعاؤں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

اب میں بعض قرآنی دعائیں جن میں مخالفین کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی گئی ہے پیش کرتا ہوں۔ یہ دعائیں ہوسکتا ہے بعضوں کو یاد بھی ہوں لیکن بعض کو یادنہیں ہوں گی۔ لیکن جب میں یہ دعائیں پڑھوں تو آپ لوگ میرے ساتھ پڑھتے جائیں یا آمین کہتے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مخالفین کے شر سے ہمیشہ محفوظ رکھے اور رحم فرمائے اور ہمیشہ اپنے پیار کی نظر ہم پر ڈالے، ثبات قدم عطا فرمائے۔بعض جگہ ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں جو احمدیوں کے لئے برداشت سے باہر ہوتے ہیں تو کبھی کسی احمدی کے لئے کوئی ایسا موقع نہ آئے کہ جہاں وہ ٹھوکر کھانے والا ہو۔ ہمیشہ ہم میں سے ہر ایک ان برکتوں کا وارث بنتا رہے جو اللہ تعالیٰ نے جماعت کے لئے مقدر کی ہیں۔ ایک دعا ہے

رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ بِمَا کَذَّبُوۡنِ

(المؤمنون:27)

اے میرے رب میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا۔

پھر رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَکَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّۃِ وَنَجِّنِیۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِہٖ وَنَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ

(التحریم:12)

اے میرے رب میرے لئے اپنے حضور جنت میں ایک گھر بنادے اور مجھے فرعون سے اور اس کے عمل سے بچالے اور مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات بخش۔ یہ وہ دعا ہے جوفرعون کی بیوی نے کی تھی۔ احمدیوں کے لئے تو بعض ملکوں میں بڑے شدید حالات ہیں۔ کئی فرعون کھڑے ہوئے ہوئے ہیں۔

(خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 519)

مرسلہ: مریم رحمٰن

نماز جنازہ حاضر و غائب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مؤرخہ 11دسمبر 2021ء بروز ہفتہ۔ 12بجے دوپہر اسلام آباد ٹلفورڈ میں درج ذیل نماز جنازہ پڑھائے

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ حمیدہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد بٹ صاحب مرحوم(جماعت سیلسڈن کرائیڈن)

8 دسمبر 2021ء کو 95 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔آپ حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے صحابہ حضرت شیخ اللہ بخش صاحبؓ کی پوتی اور حضرت شیخ غلام حسین صاحبؓ کی بیٹی اور جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب (سابق امیر جماعت لاہور) کی بھانجی تھیں۔مرحومہ عبادت گزار، صوم وصلوٰۃ کی پابند، مہمان نواز اور صابرہ و شاکر خاتون تھیں۔پسماندگان میں 5 بیٹے اور ایک بیٹی شامل ہیں۔

نماز جنازہ غائب

1- مکرم عطیہ بنداری صاحب (قاہرہ مصر)

19نومبر 2021ء کو 77 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔آپ نے 2011 میں بیعت کی توفیق پائی۔احمدی ہونے کے بعد ان کے گھر والوں نے مشہور کر دیا تھا کہ بڑی عمر کی وجہ سے ان کا دماغ چل گیا ہے اور پاگل ہو گئے ہیں۔اور بالآخر سارے گھر والے مخالفت کرتے ہوئے چھوڑ گئے۔پھر دو سال تک تن تنہا گذارے جس کے بعد آپ نے ایک مراکشی احمدی خاتون بشریٰ اعماراتی صاحبہ سے دوسری شادی کر لی۔مرحوم نمازوں کے نہایت پابند اور دین کا گہرا علم اور سوجھ بوجھ رکھنے والے تھے۔بہت صاف دل، بلند اخلاق کے مالک اور نہایت نیک دل انسان تھے۔بیعت کے بعد رات دن محنت کرکے ایم ٹی اے کیلئے پروگرام تیار کرتے رہے۔ان کا آخری پروگرام خلافت کے بارہ میں تھا۔ آپ فوج کے ریٹائرڈ بریگیڈیئر تھے اور اس زمانہ کے اپنے 60 کے قریب بڑے بڑے افسر ساتھیوں کو ایم ٹی اے کے پروگراموں کے بارہ میں بتاتے اور احمدیت کی راہ میں کسی چیز کا خوف نہ رکھتے تھے۔ آپ کو حج بیت اللہ کی بھی توفیق ملی تھی۔نیز قادیان کی زیارت کا بھی موقع ملا۔قادیان کی روحانیت سے بھرپور فضاء سے بے حد متاثر تھے۔

2- مکرم چوہدری امان اللہ سیال صاحب (سابق امیر جماعت ضلع قصور)

2دسمبر 2021ء بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ریلوے کی ملازمت کے دوران 1960ء میں محراب پور سندھ میں بطور سیکرٹری مال خدمت کی توفیق پائی۔علاقہ میں اثر و رسوخ ہونے کی وجہ سے بلا جھجک تبلیغ کرتے۔اس وجہ سے علاقہ کے سیاستدان اور عام دیہاتی بھی آپ کے زیر تبلیغ رہے۔ربوہ میں جلسہ پر پابندی کے بعد 12 سال تک اپنے ڈیرہ پر جلسہ منعقد کرواتے رہے۔آپ نے تقریباً 17 سال بطور امیر ضلع خدمت کی توفیق پائی۔اس عرصہ میں آپ نے ضلع کی ہر جماعت اور ہر فرد سے ذاتی تعلق رکھا۔آپ واقفین کے ساتھ بہت شفقت اور عزت سے پیش آتے تھے۔2001ء میں اپنے بیٹے حفیظ اللہ سیال صاحب کی وفات کے بعد ان کے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے ربوہ منتقل ہوگئے جہاں اپنے حلقہ میں بطور زعیم انصار اللہ خدمت کی توفیق پائی۔2004ء میں گاؤں واپس چلے گئے اور پھر بطور صدر جماعت قطبہ جوڑہ اور قاضی ضلع خدمت کرتے رہے۔مرحوم موصی تھے اور خلافت کے ساتھ بڑا عقیدت اور وفا کا تعلق رکھتے تھے۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے شامل ہیں۔آپ کے ایک پوتے مکرم نجیب اللہ سیال صاحب مربی سلسلہ پاکستان میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

3- مکرم عبد الحمید گوندل صاحب (سیالکوٹ شہر)

2 دسمبر 2021ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔آپ نے مختلف جماعتی اور تنظیمی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔وفات سے قبل ناظم انصار اللہ ضلع سیالکوٹ کے علاوہ ناظم انصار اللہ علاقہ گوجرانوالہ کے طور پر بھی خدمت بجالا رہے تھے۔پنجوقتہ نمازوں کے پابند، ہمدرد، ملنسار اور خلافت سے ایک خاص عقیدت کا تعلق رکھنے والے نیک انسان تھے۔مرحوم موصی تھے۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے شامل ہیں۔

4- مکرمہ ناصرہ اسلم صاحبہ اہلیہ مکرم میر محمد اسلم صاحب (گوجرانوالہ)

21 اکتوبر 2021ء کو 86 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ نے لمبا عرصہ صدر لجنہ حلقہ ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ خدمت کی توفیق پائی۔آپ ایک کامیاب داعی الی اللہ تھیں۔1974 کے پر آشوب دور میں مخالفین نے آپ کے مکان کو کافی نقصان پہنچایا لیکن آپ نے بڑے صبر وحوصلہ سے ان حالات کا مقابلہ کیا۔مرحومہ موصیہ تھیں۔

5- مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الرشید صاحب (ربوہ)

30نومبر 2021ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔مرحومہ نمازوں کی پابند، سادہ مزاج، مہمان نواز، صدقہ وخیرات کرنے والی ایک خدا ترس اور نیک خاتون تھیں۔مرحومہ موصیہ تھیں۔پسماندگان میں میاں کے علاوہ پانچ بیٹے اور چھ بیٹیاں شامل ہیں۔آپ کے ایک بیٹے مکرم رفیع احمد صاحب مربی سلسلہ آجکل یوگنڈا میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں اور میدان عمل میں ہونے کی وجہ سے والدہ کے جنازہ اور تدفین میں شامل نہیں ہوسکے۔

6- مکرمہ امۃ الحیٔ ڈار صاحبہ بنت مکرم خواجہ عبد العزیز ڈار صاحب (آف جرمنی۔حال ربوہ)

4نومبر 2021ء کو 96 سال کی عمر میں لاہور میں وفات پا گئیں۔اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔آپ جہاں بھی رہیں وہاں احمدی اور غیر احمدی بچوں کو قرآن کریم پڑھاتی رہیں۔مرحومہ صائب الرائے، ہر دلعزیز شخصیت کی مالک، ہمدرد، مہمان نواز، خلافت کی فدائی ایک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔مرحومہ موصیہ تھیں۔

7- مکرمہ عارفہ جبین قاضی صاحبہ (جرمنی)

22 نومبر 2021ء کو 60 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، روزانہ تلاوت قرآن کریم کرنے والی، باقاعدگی سے ایم ٹی اے دیکھنے والی، منکسر المزاج، مہمان نواز اور ایک بااخلاق خاتون تھیں۔تبلیغی پروگراموں میں باقاعدگی سے مہمان لے کر آتی تھیں۔مرحومہ موصیہ تھیں۔پسماندگان میں میاں کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔

8- مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب وڑائچ (Vechta۔جرمنی)

27 اکتوبر 2021ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔مرحوم گجرات اور سرگودھا میں بطور استاد ملازمت کرتے رہے۔اس دوران آپ کو مختلف جماعتی اور تنظیمی عہدوں پر خدمت کی توفیق ملی۔ 1990 میں اپنی فیملی کے ساتھ ربوہ منتقل ہوگئے۔جہاں الصادق ماڈرن سکول کے فاؤنڈر اور ڈائریکٹر کے طور پر کام کیا۔ 2012ء میں جرمنی آنے پر جماعت فیشٹا (Vechta) میں امام الصوۃ کے علاوہ سیکرٹری تربیت اور سیکرٹری تعلیم القرآن کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔مرحوم صوم وصلوۃ کے پابند، باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے ایک نیک اور مخلص انسان تھے۔خلافت سے عقیدت کا گہرا تعلق تھا۔مرحوم موصی تھے۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا شامل ہے۔

9- مکرمہ سیدہ منصورہ صاحبہ اہلیہ منصور احمد صاحب (جرمنی)

30 اکتوبر 2021ء کو 55 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔آپ نے بطور صدر لجنہ مورفیلڈن اوسٹ خدمت کی توفیق پائی۔سپورٹس اور والی بال میں لجنہ کی بڑی متحرک ممبر تھیں۔صوم وصلوۃ کی پابند، چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ، صدقہ وخیرات کرنے والی ایک نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔مرحومہ موصیہ تھیں۔پسماندگان میں میاں کے علاوہ چار بیٹیاں، تین بہنیں اور دو بھائی شامل ہیں۔

10- مکرم شرف الدین صاحب (معلم سلسلہ۔بھارت)

15 نومبر 2021ء کو 60 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔مرحوم قادیان سے معلم کا چھ ماہ کا کورس کرنے کے بعد ہندوستان کے صوبہ یوپی اور بہار کی مختلف جماعتوں میں بطور معلم خدمت بجالاتے رہے۔ مرحوم سادہ طبیعت کے مالک ایک نیک اور مخلص انسان تھے۔

11- مکرم عابد محمود صاحب (جرمنی)

26 اگست 2020ء کو ایک حادثہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔مرحوم ایک نیک مخلص اور باوفا انسان تھے۔مرحوم موصی تھے۔آپ کے والد بہشتی مقبرہ میں کارکن اور بھائی مربی سلسلہ کے طور پر خدمت بجالارہے ہیں۔

12- مکرمہ عابدہ جمال صاحبہ اہلیہ مکرم عابد محمود صاحب (جرمنی)

21 ستمبر 2021ء کو 52 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ اجلاسات میں باقاعدگی سے شرکت کرتی تھیں۔مرحومہ موصیہ تھیں۔پسماندگان میں ایک بیٹی شامل ہے۔

13- مکرمہ سعادت بانو صاحبہ اہلیہ مکرم قاضی منیر احمد صاحب (ناروے)

28 جولائی 2021ء کو 76 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔مرحومہ حضرت قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی چھوٹی بہو تھیں۔بہت سادہ مزاج، ملنسار، ہمدرد، غریبوں کی مدد کرنے والی ایک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔خلافت سے والہانہ عقیدت رکھتی تھیں۔چندہ جات اور دیگر تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔مرحومہ موصیہ تھیں۔پسماندگان میں میاں کے علاوہ چھ بیٹیاں اور چار بیٹے شامل ہیں۔

14- مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ (مٹھی تھرپارکر۔حال کراچی)

31دسمبر 2020ء کو 85 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ مرحومہ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، دعا گو، چندوں میں باقاعدہ، صدقہ وخیرات کرنے والی، مہمان نواز، جماعت کے لئے غیرت رکھنے والی ایک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔واقفین زندگی کا بہت احترام کرتی تھیں۔مرحومہ موصیہ تھیں۔آپ کے ایک بیٹے مکرم شکیل احمد قریشی صاحب بطور انچارج معلم حلقہ مٹھی تھرپارکر میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

15- مکرم بشیر حسین تنویر صاحب (امیر جماعت بیت الفضل۔فیصل آباد)

12 نومبر 2021ء کو 70 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ مرحوم نے فیصل آباد میں لمبا عرصہ ضلعی سیکرٹری وقف نو کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔بہت ملنسار، سادہ مزاج، خوش اخلاق، صائب الرائے اور عبادت کا شغف رکھنے والے ایک نیک انسان تھے۔

16- مکرم ناصر احمد صاحب ابن مکرم محمد صادق صاحب (بہاولپور۔حال ملائیشیا)

8 ستمبر 2021ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔مرحوم دینی خدمت میں پیش پیش رہنے والے ایک نیک انسان تھے۔خاص طور پر سیکورٹی کے فرائض بڑی خوش اسلوبی سے نبھاتے تھے۔دو ماہ اسیر راہ مولیٰ رہنے کی بھی سعادت پائی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین

ادارہ الفضل کی طرف سے پسماندگان تعزیت قبول فرمائیں۔

DAILY LONDON
ALFAZL
ONLINE

www.alfazlonline.org
@alfazlonline
@alfazlonline
ONLINE EDITION | Download on the App Store | Google play

اپنے مضامین، آرٹیکلز، نظمیں اور آراء
درج ذیل ذرائع میں سے کسی ایک پر بھجوائیں
+44 79 5161 4020
info@alfazlonline.org

ساجد اقبال۔ نمائندہ الفضل مارشل آئی لینڈز

جلسہ سالانہ مارشل آئی لینڈز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال جماعت احمدیہ مارشل آئی لینڈز کا چھٹا جلسہ سالانہ نومبر 27-28 کو منعقد ہوا۔ الحمد للہ جلسہ کامیاب رہا۔ پروگرام تلاوت قران کریم سے شروع ہوا۔ Junjun Gideon صاحب نے سورۃ الحشر کی آیات 19-21 کی تلاوت کی اور ان آیات کا مارشلیز اور انگریزی میں ترجمہ کیا۔ جلسہ سالانہ میں کل 59 احباب نے شرکت کی جن میں سے 20 غیر مسلم مہمان تھے۔ مہمانوں میں سے قابل ذکر Jiba Kabua صاحب ہیں جو کہ مارشل آئی لینڈز کے Minister of Public Works اور Senator of Arno Atoll ہیں اور Wilmer Joel صاحب جو نیشنل اخبار کے نمائندہ ہیں۔

خلاصہ پروگرام

1. تلاوت قران کریم
2. حدیث
3. حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام
4. Presentation جماعت احمدیہ کا تعارف
5. Video Presentation: The Living God of Islam
6. تقریر, خدا آج بھی زندہ ہے
7. ایمان و فروز واقعات
8. نمائش, آنحضرت ﷺ کا بائبل میں ذکر۔
9. سوال و جواب

جلسہ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ اس سال آنحضرت ﷺ کا بائبل میں ذکر کے بارہ میں نمائش تیار کی گئی۔ تمام مہمان کو نمائش دکھائی گئی اور پھر سوال و جواب کا موقع ملا جس سے مہمانوں نے فائدہ اٹھایا۔ جلسہ کے بعد تمام مہمانوں کو جماعت کی طرف سے حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب Philosophy of the Teachings of Islam اور ایک travel mug بطور تحفہ دیا گیا۔

مہمانوں کے تاثرات

Jiba Kabua صاحب (Minister of Public Works) نے عرض کیا کہ ان کو نمائش بہت پسند آئی۔ جلسہ گاہ میں حضرت مسیح موعودؑ کا اقتباس بانر پر لٹکایا ہوا تھا:

"There are only two complete parts of faith. One is to love God and the other is to love mankind to such a degree that you consider the suffering and the trials and tribulations of others as your own and that you pray for them."

Kabua صاحب نے اس اقتباس کی نقل کی درخواست کی نیز خاکسار نے ان کو دی۔ Kabua صاحب نے خاکسار کو تحفہ بھی دیا جو کہ انہوں نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہوا ناریل کو توڑنے کے لئے ٹول۔

تمام احباب کے لئے لنگر خانہ سے کھانے کا انتظام بھی تھا۔

چھوٹی مگر سبق آموز بات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ لوگ ہر جمعہ کو نشر ہونے والا خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سنیں۔ اور دیگر ایسے پروگرامز بھی دیکھیں جن میں میری شمولیت ہوتی ہے جیسا کہ غیر مسلموں سے خطابات ہیں، جلسہ پر کی جانے والی میری تقریریں ہیں یا دیگر مجالس وغیرہ۔ ان پروگرامز کو دیکھنا انشاء اللہ آپ لوگوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور اسی مقصد سے آپ لوگوں کو یہ پروگرام دیکھنے چاہئیں"

("سوشل میڈیا" صفحہ 116)

سعیدہ خانم۔ سیسکاٹون کینیڈا

طلوع وغروب آفتاب

24 دسمبر 2021ء	طلوع فجر	غروب آفتاب
مکہ مکرمہ	05:33	17:45
مدینہ منورہ	05:39	17:40
قادیان	05:59	17:30
ربوہ	05:38	17:10
اسلام آباد ٹلفورڈ	06:37	15:59